بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلیولیس شرٹس پہننے کا کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

خواتین کے لئے سلیولیس شرٹس پہننے کا کیا حکم ہے؟

جواب

عورت کے چہرے کی ٹکلی، دونوں ہتھیلیوں، اور دونوں قدموں کے علاوہ، تمام بدن ستر میں داخل ہے، یعنی عورت کے لئے غیر محرم کے سامنے بدن کے اتنے حصے کو چھپانا ضروری ہے، اور فتنے کے خوف کی وجہ سے فی زمانہ عورت کو چہرے کے پردے کا بھی حکم ہے، جبکہ سلیولیس شرٹس میں عورت کے مکمل اعضائے ستر نہیں چھپتے، بلکہ پورا بازو اور کندھے کا کچھ حصہ ظاہر ہو رہا ہوتا ہے، لہذا ایسا لباس غیر محرم کے سامنے پہننا جائز نہیں ہے۔

تنویر الابصار و در مختار میں ہے "(وللحرة جميع بدنها) حتى شعرها النازل فی الاصح (خلا الوجه والكفين والقدمين وتمنع) المراءة الشابة (من كشف الوجه بين رجال لخوف الفتنة)۔ملخصا" ترجمہ: چہرے کی ٹکلی، دونوں ہتھیلیوں، اور دونوں قدموں کے علاوہ، آزاد عورت کا تمام بدن، یہاں تک کہ لٹکے ہوئے بال بھی زیادہ صحیح قول کے مطابق، ستر عورت ہیں، اور فتنے کے خوف کی وجہ سے مردوں کے سامنے جوان عورت کو اپنا چہرہ ظاہر کرنے سے منع کیا جائے گا۔ (تنویر الابصار و در مختار مع رد المحتار، ج 1، ص 405 تا 406، مطبوعہ: کوئٹہ)

امام اہلسنت ، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: "بے پردہ با یں معنیٰ کہ جن اعضاء کا چھپانا فرض ہے ان میں سے کچھ کھلا ہو جیسے سر کے بالوں کا کچھ حصہ یا گلے یا **کلائی** یا پیٹ یا پنڈلی کا کوئی جز تو اس طور پر عورت کو غیر محرم کے سامنے جانا مطلقاً حرام ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج 22، ص 240، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سرفراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5450

تاریخ اجراء: 14 ربیع الآخر 1448ھ/26 ستمبر 2026ء